شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27اپریل2025ء

پریس ریلیز

معاشی بحران کے خاتمے کے لیے سودی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ناگزیر ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): معاشی بحران کے خاتمے کے لیے سودی نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ناگزیر ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ 3 سال قبل 28 اپریل 2022ء بمطابق 26 رمضان المبارک 1443 ہجری کو وفاقی شرعی عدالت نے اپنے معرکۃ الآرا فیصلہ میں دوٹوک الفاظ میں بینک انٹرسٹ سمیت ہر قسم کے سود کو ربا ہی قرار دیا، جسے اللہ اور اُس کے رسول ﷺ نے حرام قرار دیا ہے۔ اپنے فیصلہ میں وفاقی شرعی عدالت نے حکومت کو ہدایات جاری کی تھیں کہ وہ پاکستان کے معاشی نظام سے سود کے مرحلہ وار مکمل خاتمے اور ملکی معیشت کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے کے لیے دیے گئے لائحہ عمل پر فوری طور پر عملدرآمد شروع کرے۔ لیکن انتہائی دکھ اور شرم کا مقام ہے کہ اللہ اور رسول ﷺ سے جاری جنگ کو ختم کرنے کی بجائے حکومتِ پاکستان اور ملک کے معاشی ادارے لیت و لعل سے کام لیتے رہے اور بعض افراد اور بنکوں نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ کو سپریم کورٹ کی شریعت ایپلٹ بینچ میں چیلنج کر دیا، لیکن 3 برس گزر جانے کے باوجود اُس کی سماعت نہیں ہو سکی۔ کوئی بھی مخلص پاکستانی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ مملکتِ خداداد میں غربت، افلاس، طبقاتی تقسیم واستحصال اور پسماندگی کی اصل وجہ سود ہے اور سودی نظام نے ملک کو معاشی لحاظ سے مکمل طور پر مفلوج کر رکھا ہے۔ آج پاکستان اقوام عالم اور عالمی مالیاتی اداروں کے سامنے کشکول لیے دست بستہ کھڑا ہے۔ پاکستان کی اس مجبوری اور کمزوری سے فائدہ اٹھا کر عالمی قوتیں پاکستان کے ملکی مفادات کے خلاف اپنے مطالبات بزور بازو تسلیم کرواتی ہیں جس سے ہماری قومی سلامتی، دین وایمان، تہذیب واقدار، دفاعی صلاحیت اور نظریۂ پاکستان سمیت بہت کچھ داؤ پر لگ چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان نہ تو کلبھوشن جادھو جیسے دہشت گرد کو اس کے منطقی انجام تک پہنچا سکا ہے اور نہ ہی اپنے ازلی دشمن بھارت کی پاکستان سمیت کینیڈا اور امریکہ میں ثابت شدہ دہشت گرد کاروائیوں کے خلاف کسی فورم پر آواز بلند کر پایا ہے۔ پھر یہ کہ ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کی غزہ پر 18 ماہ سے جاری مسلسل وحشیانہ بمباری، جس میں بڑے پیمانے پر فلسطینی مسلمانوں کی شہادتیں ہو چکی ہیں اور مسجد اقصیٰ کی حرمت کے حوالے سے بھی ریاست کی سطح پر کوئی عملی اقدام کرنے سے قاصر رہا ہے۔ دوسری طرف اسرائیل کا وزیر اعظم کھلم کھلا ایک انٹرویو میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خاتمے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے اور بھارت مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں ایک ڈرامہ رچا کر پاکستان کو نشانے پر رکھ لیتا ہے اور امریکہ و اسرائیل بھارت کے حمایتی بن کر سامنے آجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ممکن نہیں کہ ایک طرف اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ جاری بھی رکھیں اور پھر یہ عبث امید بھی لگائیں کہ اللہ کی مدد ہمارے شامل حال ہو گی۔ لہٰذا پاکستان میں سودی نظام کے مکمل خاتمہ کے لیے فوری طور پر عملی اقدامات کرنا ناگزیر ہے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ 27 رمضان المبارک کو قائم ہونے والے پاکستان کی بنیاد نظریۂ اسلام ہے۔ اس کی بقاء اور سلامتی بھی اسلامی نظام کے قیام اور نفاذ سے جڑی ہوئی ہے۔ اگر ہم نے اللہ اور رسول ﷺ سے جاری جنگ کو فی الفور ختم نہ کیا اور اس جرم کے ارتکاب کو جاری رکھا تو دنیا و آخرت دونوں میں بدترین خسارہ ہو گا۔

جاری کردہ

رضاء الحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت